The Millat Daily

ملت روزانہ

جلد ۱۰ نمبر ۵ | دھلی، پنجشنبہ۔ ۶ جنوری ۱۹۳۷ء مطابق ۴۔ ذیقعد ۱۳۵۶ ہجری | ایڈیٹر محمد جعفری

108450

کانگریس ہندو مسلم جھگڑے کو طے کرنے پر غور کر رہی ہے

جاپان پر چین کا کامیاب حملہ، بمبئی پر گولہ باری، طرابلس میں اسلحہ کی ناجائز درآمد، مطبع کی ضمانت واپس

مجلس احرار یوپی میں بھی سول نافرمانی کی محاذ قائم کرنے والی ہے

مدح صحابہ کے فیصلہ کا شدید انتظار

لکھنؤ میں مسلمانوں کا عام جلسہ

لاہور میں مسجد شہید گنج کی بازیابی کے لئے سول نافرمانی کے آغاز کرنے اور اس کے ساتھ مسلمانوں کی عام ہمدردی حاصل کرنے کے بعد مجلس احرار صوبجات متحدہ میں بھی اس قسم کی ایک محاذ بنا رہی ہے اور اس کا خیال ہے کہ لکھنؤ میں مدح صحابہ کے قضیہ کے سلسلہ میں بھی اگر سنیوں کے [illegible] بات تسلیم نہ کئے جائیں تو جلد سے جلد سول نافرمانی شروع کر دے۔

چنانچہ اس مسئلہ پر گزشتہ جمعہ کو مجلس احرار کے زیر اہتمام ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں بتایا جاتا ہے کہ دو ہزار [illegible] شریک تھے چونکہ اس کی تاریخ حکومت یوپی کے چیف سکرٹری کے اعلان کے مطابق قضیہ مدح صحابہ کے فیصلہ کی آخری تاریخ تھی اور عوام سنی مسلمانوں میں تقریباً ایک ایک سال سے اس قضیہ کے متعلق ایک زبردست ہیجان پیدا ہو رہا تھا اور مجلس احرار سے یہ مطالبہ کیا جا رہا تھا کہ وہ اس مسئلہ میں بہت جلد اپنی پالیسی کا اعلان کرے چنانچہ آج مولانا عبد القیوم صاحب جو مولانا مجلس احرار کے ایک رکن ہیں انہوں نے جلسہ میں ایک تقریر کے دوران میں حکومت یو۔پی کو چیلنج کیا کہ وہ ایک ہفتہ کے اندر قضیہ مدح صحابہ کا فیصلہ سنا دے اور اگر اس نے ایک ہفتہ کے اندر اپنے فیصلہ کا اعلان نہ کیا تو آئندہ جمعہ کو مجلس احرار نے اپنا عملی پروگرام اس مسئلہ میں عوام مسلمانوں کے سامنے پیش کر دے گی مسٹر وصی احمد سکرٹری مقامی مجلس احرار نے اپنی تقریر میں بتایا کہ ہمارے اور حکومت کے درمیان جو معاہدہ ہوا تھا اس معاہدہ میں حکومت خود اپنے وعدے سے ہٹ گئی ہے اس لئے ہم کو اس بات کا حق حاصل ہے کہ ہم کوئی عملی قدم اٹھائے اور جب تک کہ ہم اپنا یہ مذہبی حق نہ حاصل کر لیں گے اس وقت تک مجلس احرار کا ایک ایک رضا کار پھانسی کے تختہ پر چڑھنے کو تیار ہے۔ مسٹر وصی احمد نے کہا کہ اس معاملہ میں حکومت نے جو رویہ اختیار کیا ہے اس کی وجہ سے اب موجودہ گورنمنٹ پر کوئی اعتبار نہیں رہا ہے آپ نے کہا کہ بہت سے لوگ کہتے ہیں کہ ہم لوگ کانگریس کے ایجنٹ ہیں اور اسی وجہ سے اس مسئلہ میں خاموش ہیں ہم ان کو بتا دینا چاہتے ہیں کہ ہم سیاسی معاملات میں ضرور کانگریس کے ساتھ ہیں لیکن اپنے مذہبی حق کے لئے ہم کانگریس گورنمنٹ سے بھی جنگ کرنے کے لئے تیار ہیں۔ آپ نے اپنی تقریر میں اس بات کی طرف بھی توجہ دلائی کہ گورنمنٹ نے اس بات کا اعلان کیا تھا کہ جلسوں میں سی آئی ڈی اور گورنمنٹ رپورٹر نہیں جاتے ہیں لیکن اس جلسہ میں بھی گورنمنٹ رپورٹر اور سی آئی ڈی موجود ہے اس پر جلسے نے شرم شرم کے نعرے لگائے پھر آپ نے بتایا کہ آئندہ جمعہ کو ایک دس دانہ پروگرام عوام مسلمانوں کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ اور اس پر عمل بھی کیا جائے گا آپ نے کہا کہ آئندہ جب سول نافرمانی کی جائے گی۔ تو گذشتہ کی طرح دو دو چار چار کے جتھے نہیں جائیں گے بلکہ ہم میں سے ہر ایک ذمہ دار شخص اپنے ہاتھ میں جھنڈا لے گا اور اس کے پیچھے سو سو، دو دو سو اور ہزاروں کی تعداد میں لوگ جیل جائیں گے۔

ہوائی جہازوں سے ۱۵۶ جانیں تلف ہوئیں

۱۹۳۶ء کی رپورٹ

لندن ۔ [illegible] جنوری ۔ ۱۹۳۶ء میں رائل ائر فورس سے ۱۲ حادثات ہوئے اور اموات ۱۵۶ [illegible] تعداد [illegible] سے لیکر اب تک نہیں ہوئی۔ گذشتہ دو سال کے [illegible] بالترتیب ۱۵ تھے اور ۴۸ تھے۔ لیکن ہوائی جہازوں کی [illegible] کے زیادہ ہو جانے کے مد نظر یہ تناسب بہت کم ہے

۱۹۳۶ء میں ہوائی جہازوں نے دس کروڑ فضائی میلوں کا سفر کیا جبکہ ۱۹۳۵ء میں ۸ کروڑ اور ۱۹۳۴ء میں ۵ کروڑ میلوں کا سفر کیا گیا

(بقیہ کالم ۲)

اور ہم جیل خانوں کو ہزاروں مسلمانوں کو بھر دیں گے جلسے نے اس پر اللہ اکبر کے نعرے لگائے اور جلسہ غازی شیر خاں کی پرجوش تقریر پر نعرہ اللہ اکبر کی گونج میں ختم ہوا غازی شیر خاں صاحب نے بھی اپنی تقریر میں حکومت کو چیلنج کیا اور بتایا کہ ہم اپنے مذہبی حق کو ایک منٹ کے لئے بھی نہیں چھوڑ سکتے ہیں ہم نے حکومت کے فیصلہ کا بہت صبر کے ساتھ انتظار کیا ہے اور اس درمیان میں جیسا کہ وعدہ کیا گیا تھا ہم یا ہماری جماعت نے عوام مسلمانوں کو صبر و سکوت سے رہنے کی ترغیب دی تھی لیکن اب ہمارا پیمانہ صبر لبریز ہو چکا ہے ہم نے اب تک بہت ہی صبر کے ساتھ حکومت کے مواعید پر اعتبار کیا ہے لیکن اگر اب حکومت نے اپنا فیصلہ ایک ہفتہ کے اندر نہ سنا دیا تو ہم اپنا پروگرام پیش کر دیں گے۔

سنگٹاؤ کا شہر گولوں کے دھماکوں سے لرز گیا

لوگوں نے جلدی سے شہر خالی کر دیا

سنگٹاؤ ۔ ۳۰ دسمبر آج صبح جب چینیوں نے تار برقی کے ان مراکز کو جو سنگٹاؤ کو شنگھائی، چیفو اور ساسیبو سے ملاتے ہیں نیز وائرلس آفس کی بلڈنگ کو ڈائنامیٹ سے اڑا دیا۔ تو شہر اس دھماکے سے لرز گیا۔

چار برطانوی جہاز جو پناہ گزینوں سے اٹے ہوئے تھے سنگٹاؤ سے شنگھائی کی طرف روانہ ہو گئے ہیں اور بہت سی غیر ملکی فرمیں اپنے کام بند کر کے شہر کو خالی کر رہی ہیں۔

تمام امیر چینیوں کے چینی ملازمین نے بڑی سرعت کے ساتھ شہر کو خالی کر دیا جب انہوں نے جاپانیوں کا ایک ڈیسٹرائر دور سے سنگٹاؤ کی طرف آتے دیکھا۔ شہر کے غیر ملکی باشندے رضاکاروں کی تنظیم کر رہے ہیں تاکہ ان کی مدد سے شہر میں امن قائم رکھا جا سکے۔

پنڈت جواہر لال اور غلط خبریں

ایک اہم بیان

پنڈت جواہر لال نہرو نے مندرجہ ذیل بیان اخبار میں شائع ہونے کے لئے دیا ہے۔

بدقسمتی سے میرے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ میں ہندی اور اردو کے اخبار اور خاص کر پنجاب اور دہلی کے اخباروں کو پڑھا کروں مجھے یہ بات دیکھ کر سخت افسوس ہوتا ہے کہ میرے بارے میں ان اخباروں میں اکثر غلط خبریں شائع ہوا کرتی ہیں میرے بارے میں جیسا کہ ایک اخبار میں شائع ہوا ہے کہ میں نے مسٹر جناح سے ملاقات کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ بالکل غلط ہے میرے بارے میں یہ بھی لکھا گیا ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ شہید گنج کے سلسلہ میں ایجی ٹیشن کیا جائے اور میں احراریوں کو اس ایجی ٹیشن کے لئے روپیہ دینے کا وعدہ کیا ہے یہ بھی بالکل غلط ہے۔ [illegible] کانگریس کا صاف ہے اور [illegible] جب جانچ ہو جاتی ہے تو اس کو پبلک کے سامنے پیش کر دیا جاتا ہے

میرے لئے یہ جو مشہور کیا گیا ہے کہ نجیب آباد میں مسلم لیگ کے جھنڈے کو گرا دیا۔ بالکل غلط ہے اور اس خبر میں مطلق سچائی نہیں ہے اسلئے میرے [illegible] کو کسی دوسرے جھنڈے سے کوئی مطلب نہیں ہے۔ ہاں افسوس صرف اس بات کا ہے کہ فرقہ وارانہ جھنڈوں کو اہمیت دی جا رہی ہے۔ لیکن ہمارا قومی جھنڈا سب فرقوں کے لئے ہے مولانا محمد علی نے بھی اس بات پر زور دیا تھا

میں اخبار نویسوں سے اس بات کی درخواست کروں گا کہ وہ میرے متعلق کوئی غلط خبر شائع نہ کریں اور میں پبلک سے بھی اس بات کی اپیل کروں گا کہ وہ میرے بارے میں کوئی خبر اس وقت تک ٹھیک نہ سمجھے جب تک کہ میں اس خبر کی سچائی کو قبول نہ کروں

گاندھی جی کا عزم ہری پورہ

بمبئی ۔ ۳۰ جنوری ۔ خیال ہے کہ گاندھی کانگریس کے سالانہ اجلاس کی شرکت کے لئے ہری پورہ کم سے کم دس دن پہلے پہنچ جائیں گے ۔ انہیں وہاں کھادی کی نمائش [illegible] کرنا ہے ۔

حکمت و موعظت

فخر یہ کہتا ہے کہ میرے رب نے میری قدر بڑھا دی ۔ اور جب اس کو دوسری طرح آزماتا ہے یعنی اس کی روزی اس پر تنگ کر دیتا ہے تو وہ شکایت کرتا ہے ۔ کہ میرے رب نے میری قدر گھٹا دی ۔
آدمی کو جب اس کا پروردگار آزماتا ہے یعنی اس کو ظاہراً انعام و اکرام دیتا ہے ۔ تو وہ

(قرآن کریم)

مِلّت روزانہ

پنجشنبہ ۶۔ جنوری سنہ ۳۸ء

سمجھوتہ کی آخری کوشش

کانگریس کی مجلس عاملہ کا ارادہ

یہ خبر یقیناً قومی حلقہ میں بڑے اطمینان کی نظر سے دیکھی جائیگی کہ کانگریس کی مجلس عاملہ نے بالاتفاق یہ طے کیا ہے کہ اسے ہندو مسلم مسئلے کے تصفیہ کے لئے جلد سے جلد کوئی آخری اور قطعی قدم اٹھانا چاہیئے اور یہ کہ یہ موقعہ اس مقصد کے لئے موزوں ترین موقعہ ہے ۔ جہاں تک مجلس عاملہ کی تجویزوں کا تعلق ہے ، اس نے اب تک اپنے طریق کار کے متعلق کوئی اعلان نہیں کیا ہے لیکن امید کی جاتی ہے کہ اس بارے میں گاندھی جی مشورہ بروئے کار آئے گا اور وہ جس طریق پر فرمائیں گے کانگریس اس پر عمل کرے گی ۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ باہمی کشمکش اپنی آخری حد تک پہنچ چکی ہے ۔ اس کے مضر نتائج ہم ہر صبح و شام اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں اور اگر جلد سے جلد اس قسم کا کوئی سمجھوتہ نہ کیا گیا جسے ہم باہمی مفاہمت پر محمول کریں اور جس کی رو سے ہندوؤں اور مسلمانوں میں باہمی اعتماد اور یکجہتی کے جذبات پیدا ہو سکیں تو ہمیں یقین کر لینا چاہیئے کہ نہ تو آگے چل کر اس کے لئے کوئی اچھی صورت پیدا ہو گی اور نہ ہم آزادی کی جد و جہد میں کامیابی کی منزل تک پہنچ سکیں گے ۔ مسلمانوں کی طرف سے خواہ کچھ ہی ظاہر ہو ، لیکن ہمیں کامل یقین ہے کہ اگر کانگریس اپنی پوری قوت کے ساتھ اس بات پر تل جائے کہ فرقہ وارانہ قضیہ کو ختم کرا کے چین لے گی تو یہ ناممکن ہے کہ ملک کی کوئی جماعت آڑے آسکے اور اس کی یہ کوششیں کامیاب نہ ہو سکیں ۔

احتیاط کی ضرورت

لیکن اس سلسلہ میں ہم اتنا ظاہر کئے بغیر نہیں رہ سکتے کہ جہاں ہمیں کانگریس کی ان کوششوں کی کامیابی کا یقین ہے وہاں ہمیں اس کا بھی پورا پورا اندازہ ہے کہ اس راہ میں کتنی مشکلات ہیں ۔ بلاشبہ جو کام جتنا اہم ہو گا ، اتنی ہی مشکلات اس کی راہ میں آئیں گی ۔ سالہا سال کی غلط فہمیوں ، جھگڑوں اور پیچ در پیچ الجھنوں کے بعد ہمارا یہ سمجھنا کہ ہندو مسلم مصالحت کا کام بہت آسان ہے ، حماقت سے کم نہیں ، خصوصاً جبکہ ہم روزانہ یہ دیکھ رہے ہوں کہ ہندوؤں میں بھی اور مسلمانوں میں بھی ، ایسے عناصر موجود ہیں جو کسی نہج اور کسی شرط پر بھی باہمی اتحاد کو گوارا نہیں کرتے ۔ وہ ہندو مسلمانوں میں بُعد ہی کو اپنی اپنی جماعت کے لئے مفید اور نفع بخش سمجھتے ہیں ۔ ہمیں امید ہے ۔ کہ کانگریسی لیڈر اپنی کامیابی کی شاندار امیدوں اور اس کے موافق حالات اور اسباب پر نگاہ رکھنے سے زیادہ مخالفین کی ریشہ دوانیوں پر نظر رکھیں گے اور کوشش کریں گے کہ اس آخری اور قطعی کوشش کو وہ بیرونی اور خارجی اثرات سے متاثر نہ ہونے دیں گے ۔ احتیاط اور ہوشیاری کا یہ قدم بہرحال ضروری ہے ۔

مسلمانوں سے اپیل

اس موقعہ پر اگر ہم ان مسلمان قومی کارکنوں سے اس بات کی اپیل کریں تو شاید غیر مناسب نہ ہو جو گذشتہ چند ماہ سے کسی نہ کسی عنوان سے کانگریس اور مسلم لیگ کے تصفیہ سے دلچسپی لیتے رہے ہیں کہ وہ بھی اس بات کی کوشش کریں کہ اس قسم کا ماحول پیدا ہو سکے جس میں باہمی طور پر گفتگو کے ذریعہ بہترین شرائط پر سمجھوتہ ہو سکے اگر مسلمانوں کو اس ملک میں رہنا ہے اور انھیں ہجرت کر کے کہیں اور نہیں جانا ہے تو انہیں اس بات پر غور کرنا پڑے گا کہ موجودہ تبدیل شدہ حالات میں جبکہ زمام حکومت اور حکومت کا اختیار و اقتدار منتقل ہو کر رفتہ رفتہ ملک کی غیر مسلم اکثریت کے ہاتھوں میں جا رہا ہو ، ان کے شاندار اور باوقار مستقبل کی کیا صورت ممکن ہے ؟ اپنی قوم اور اپنی جماعت کی طرفداری اور اس کی فلاح کے لئے جد و جہد حب وطن کا ایک بلند تخیل ہے اور اس سے کسی محب وطن کو انکار نہیں ہو سکتا لیکن یقیناً اس جماعتی طرفداری کا مفہوم یہ کبھی نہ ہونا چاہیئے کہ ملک غلام رہے اور اغیار اس پر متصرف اور حکمراں رہیں اگر باعزت اور مساویانہ سمجھوتہ کے ذریعہ ہم اپنے مقاصد کو حاصل کر سکتے ہیں تو اس کو کامیاب بنانے کے لئے کوشش کرنا ہر مخلص قومی کارکن کا فرض ہونا چاہیئے اور ہمیں امید ہے کہ مسلمان اس میں کوتاہی نہ کریں گے ۔

بمبئی ۲۔ جنوری ۔ توقع کی جاتی ہے کہ شری یت سبھاش چندر بوس ، ۱۰ جنوری کے لگ بھگ لندن سے روانہ ہو کر ماہ رواں کے تیسرے ہفتہ میں ہندوستان پہنچ جائیں گے ۔

ہندستانی تمدن میں مملکت آصفیہ کا حصہ

قدرتی وسائل کو ترقی دینے کی کوشش

حیدرآباد میں اقتصادی کانفرنس کا اجلاس

رائٹ آنریبل سر اکبر حیدری کا بلیغ خطبہ

انڈین اکونومک کانفرنس کے اکیسویں سالانہ اجلاس کے افتتاح کرتے ہوئے رائٹ آنریبل سر اکبر حیدری حیدر نواز جنگ بہادر صدر اعظم دولت آصفیہ نے حسب ذیل خطبہ ارشاد فرمایا :-

مجھے اجازت دیجئے کہ میں سب سے پہلے اراکین مجلس استقبالیہ اور خصوصاً مجلس کے صدر نواب مہدی یار جنگ بہادر کی خدمت میں اظہار تشکر کروں کہ انہوں نے انڈین اکونامک کانفرنس کے اکیسویں اجلاس کا افتتاح کرنے کی مجھے دعوت دی ۔ ہندوستان کی سب سے بڑی ریاست کے دار السلطنت میں ملک کے اتنے ممتاز ماہرین معاشیات کو خوش آمدید کہنے کا جو موقع مجھے آج ملا ہے اس کی میں دل سے قدر کرتا ہوں ۔ میں یہ باور کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں کہ یہ محض حسن اتفاق ہے کہ آپ نے امسال حیدرآباد کو اپنے اجلاس کا مرکز منتخب کیا ۔ در حقیقت میں آپ کے اس انتخاب کو بہت معنی خیز سمجھتا ہوں ، ماہرین معاشیات کی حیثیت سے آپ قدرتاً ان تعلقات سے باخبر ہیں جو ہندوستانی ریاستوں کو برطانوی ہند سے منسلک کرتے ہیں اور مجھے یقین ہے کہ آج آپ کی اس جگہ موجودگی سے ریاستوں کے اس مرتبہ کی اہمیت کا ایک اور ثبوت — اگر کسی ثبوت کی ضرورت ہو — ملتا ہے جو مادر وطن کے اجتماعی نظام میں اب مسلمہ ہے ۔

اس زمانہ کو گذرے ہوئے تو بہت دن ہو گئے جب ریاستوں کو برطانوی ہند کے نامرغوب ملحقات میں سے سمجھا جاتا تھا ۔ اب تو یہ امر تسلیم کیا جا چکا ہے کہ ریاستیں اس سیاسی تحریک عمل کے روایتی علمبردار ہیں جو ہماری تاریخ کی طویل صدیوں میں اپنے کو نمایاں کرتی رہی ہے ۔ یہ تحریک عمل ان تمدنوں کی حیرت انگیز وسعت و اقسام سے پیدا ہوئی جن میں سے ہندوستان کا جاہ و جلال مضمر ہے ۔ ان تمدنوں کی حفاظت ہماری قومی وراثت کا ایسا ہی ایک جزو ہے جیسا کہ ہمارے ملک کا یہ حق کہ وہ اپنے مستقبل کا خود مختار ہو ۔ ریاستیں بہت قدیم زمانہ سے ہندوستان کی تہذیب و تمدن کے روایتی گہوارے ہیں اور ان گہواروں نے ادوار زمانہ کے تمام تغیرات میں ملک کی قدیم تہذیب کے تصورات کو محفوظ رکھا ہے ۔ ہندوستان کی بیش بہا مقامی تہذیبوں کی یہ کثرت ملک کی ترقی میں سد راہ نہیں ہو سکتی اور برطانوی ہند میں جس صوبہ واری خود مختاری کا چند روز ہوئے افتتاح ہوا اس کے ذریعہ مقامی اختلافات کا وہ اصول تسلیم کر لیا گیا ہے جو ہمارے ملک کے اساسی اتحاد ہی کا دوسرا پہلو ہے ۔ دراصل اس عظیم الشان سرزمین ہند کی عافیت اسی پر منحصر ہے کہ ان دو قوتوں کے درمیان صحیح توازن قائم رہے جن میں سے ایک اتحاد و اتفاق کی تشکیل کرتی ہے اور دوسری اسی جد و جہد سے تقویت حاصل کرتی ہے جو مقامی خود مختاری کے لئے ہر زمانہ میں جاری رہی ہے ۔ اپنے اپنے مخصوص دائرۂ عمل میں ان دونوں قوتوں کا توازن ناگزیر ہے اور تاریخ ہم کو بتاتی ہے کہ جب کبھی ایک قوت دوسری قوت کے حلقۂ عمل میں دخل انداز ہوئی تو سارے ملک نے نقصان اٹھایا ۔ مجھے اس واقعہ کی طرف اشارہ کرنے کی اجازت دیجئے کہ اسی بنیادی حقیقت کے احساس نے خانوادۂ آصفیہ کو ہمیشہ اس حکمت عملی کے اختیار کرنے پر مائل کیا کہ ایک طرف ہندوستان کے اجتماعی مفاد کو ترقی دیں اور دوسری طرف ان قدیم انتظامی ، تمدنی ، سماجی اور معاشی روایات کی دولت کو محفوظ رکھیں جو ممالک محروسہ کے باشندوں کے فطری جوہر کا امتیاز ہیں اسی لئے آج حیدرآباد میں ہم بعض اعتبارات سے تمام ہندوستان کی حیثیت مجموعی کی ایک چھوٹی سی تصویر دیکھ رہے ہیں ۔ اس دکنی تمدن کو جو ہماری امتیازی خصوصیت ہے گزری ہوئی صدیوں میں مختلف نسلوں اور مختلف مذاہب کے باہمی امتزاج نے رفتہ رفتہ تعمیر کیا ہے اور دکنی تمدن کی اس ترکیب ہیئت میں مسلمان ہندو اور بدھ مت والے تمام عناصر نے حصہ لیا ہے ۔

خواتین و حضرات ! مجھے یقین ہے کہ آپ کو اپنی اس سیاحت میں جو ہمارے لئے باعث مسرت ہے ۔ حسن کاری اور فن تعمیر کے اس گہوارہ میں ان گرانقدر خزانوں کو بچشم خود دیکھنے کے مواقع ملیں گے جو ہندوستانی تمدن کی دولت میں گویا حیدرآباد کا مخصوص حصہ ہیں اور میں آپ کو یہ بھی یاد دلانا چاہتا ہوں کہ ادبیات و روحانی دنیا میں بھی وہ دکنی تمدن جس کا میں نے ذکر کیا ہے اپنی مخصوص فتوحات جتلا سکتا ہے ۔ اسی طرح اعلیحضرت بندگان عالی کی سلطنت کے اندر ہماری زندگی "کثرت میں وحدت" کی مثال رکھتی ہے جو تمام ہندوستان کی اجتماعی زندگی کی ایک نمایاں خصوصیت ہے ۔

پس جس طرح ہم نے ہمیشہ اپنی قومی وزارت میں بیرونی تمدنی اثرات کا خیر مقدم کیا ہے اور انہیں اپنی تہذیب کے عناصر میں داخل کر لیا ہے اسی طرح آج اس موقع پر بھی ہم آپ سے توقع کرتے ہیں کہ آپ اپنے تجربہ کی روشنی ان مسائل پر ڈالیں گے جو ہمارے اور آپ کے درمیان مشترک ہیں ۔

کیا اب مجھے اجازت دیں گے کہ میں مختصراً بعض ان مباحث کی طرف اشارہ کروں جو آجکل تمام ہمدرد انسانوں کی گہری توجہ کا مرکز ہیں ۔ وہ ایک مسئلہ جو شاید سب سے زیادہ اور سب سے پہلے ہم سب کے خیال میں آ جاتا ہے بیروزگاری کا مسئلہ ہے اس موضوع پر بہت کچھ لکھا اور کہا جا چکا ہے اور بیروزگاری کے اسباب کو مختلف نقطہ ہائے نظر سے جانچا گیا ہے ۔ مگر فی الحقیقت اس مسئلہ کی بنیادی حقیقت بہت سادی ہے ۔ یعنی یہ کہ اس وقت ان لوگوں کے لئے جو پیدا اور محنت کرنا چاہتے ہیں کافی کام موجود نہیں ۔ میری رائے میں یہ مسئلہ دراصل حالات میں از سر نو تطابق پیدا کرنے کا مسئلہ ہے ۔ ہمارے ملک میں تقریباً ہر قسم کے قدرتی ذرائع موجود ہیں اگر ان کو زیادہ وسیع پیمانہ پر استعمال کیا جائے تو کم از کم میں تو یقین نہیں کر سکتا کہ ہر شخص کو کام نہیں ملیگا ۔ بہر صورت حالات میں از سر نو تطابق پیدا کرنا ضروری ہے ایک طرف تو یہ لازم ہے کہ ہم اپنے نظم معیشت میں اس قدر ترمیم کر دیں کہ سائنس کے طریقوں اور اصولوں کے مطابق ہم اپنے قدرتی ذرائع کو استعمال کر سکیں اور دوسری طرف ہم کو اپنے روایتی طرز تعلیم میں اس طرح تغیر و تبدل کرنا چاہیئے کہ ہماری نئی نسل ان مواقع اور امکانات سے کافی فائدہ اٹھا سکے جو اس تغیر سے پیدا ہوں گے

میری رائے میں بیروزگاری کا اصلی علاج یہی ہے کہ ہم اپنے طرز تعلیم کو مسائل ملازمہ کے مطابق بنا دیں جس قدر تعلیم پر تغیر پیدا کر سکیں گے اسی قدر جلد ہم موجودہ بے اطمینانی کا خاتمہ کر سکیں گے اور ان تکلیف اور مشکلات کو بھی رفع کر سکیں گے جن کا سامنا گریجویٹ اور انڈر گریجویٹ نوجوانوں کو کرنا پڑتا ہے ۔ جو کام کے کثیر مواقع کے باوجود کام کی بے سود تلاش میں سرگرداں ہیں

آپ کو یہ سن کر خوشی ہوگی کہ اس ریاست میں طریق تعلیم کی از سر نو تنظیم اسی خیال پر مبنی ہے کہ اس کو اہل ملک کی ضروریات کے مطابق بنایا جائے ۔ مجھے یقین ہے کہ اس حکمت عملی سے ہم دوہرا فائدہ حاصل کریں گے یعنی ایک طرف تو مجھ کو یہ امید ہے کہ ہم اس طرح بڑی حد تک تعلیم یافتہ بیروزگاری کے مسئلہ کو حل کر لیں گے اور دوسری طرف ہمارا مقصد یہ بھی ہے کہ ہم ملک کے اقتصادی ذرائع کو وسیع پیمانہ پر ترقی دے سکیں ۔ ان فوائد کے یکجا جمع ہونے سے کئی دوسرے فوائد بھی حاصل ہوں گے ۔ وہ نئے طریقے اور وسائل جو ہم کو سائنس اور علوم کی ترقی اور ان کے استعمال سے معلوم ہوتے ہیں جب کام میں لائے جائیں گے ۔ تو نتیجۃً ہماری تمام معاشی تنظیم میں زیادہ توازن پیدا ہو جائیگا ۔ اور حکومت اور رعایا دونوں قدرتی وسائل اور ترتیب یافتہ ذہانت کی ترقی پذیر اتصال سے یکساں مستفید ہو سکیں گے ۔ میں پورے اعتماد کے ساتھ آپ حضرات سے یہ توقع کرتا ہوں کہ آپ مباحث ان مسائل میں سے بہت سے مسائل پر روشنی ڈال سکیں

ایک اور مسئلہ جو بلاشبہ آپ کے پیش نظر ہو گا مقامی ساہوکاری کا سوال ہے ۔ اس مسئلہ کے بعض مشکلات جو اس ریاست کے درپیش ہیں تقریباً وہی ہیں جو آپ میں سے اکثر حضرات نے مختلف صوبوں میں ملاحظہ کی ہوں گی ۔ دوسرے مقامات کی طرح حیدرآباد میں بھی اہم ترین مسئلہ یہ ہے کہ ملک کے لاتعداد چھوٹے اور بڑے ذرائع اصلی کے درمیان تعلق اور ارتباط پیدا کیا جاوے ۔ اس حد تک ہمارا کام بھی بالکل وہی ہے جو حیثیت مجموعی تمام ملک کا کام ہے گو آپ کا وہ ... ہیں ہندوستانی سرمایہ کے طریقے شرمیلے پن کا ذکر ہم بہت کم سنتے ہیں تاہم ملک کے بعض ایسے ... ہیں جن میں موجودہ کا سرمایہ کو بہترین طریقہ پر استعمال کرنا ہو ۔ حیدرآباد میں ہم اس وقت جس خاص ... کی تحقیق کر رہے ہیں وہ یہ ہے کہ ہمارے تمام ذرائع ... اس طرح تطابق پیدا کیا جائے کہ ہم ان کو ریاست کی زراعتی اور صنعتی تعمیر جدید میں زیادہ سے زیادہ موثر ... آج کل مسئلہ کے اس پہلو پر ماہرانہ تحقیقات کی جا رہی ہے ۔ ہم کو امید ہے کہ آپ کے مباحث سے بھی ہم خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکیں گے ۔ مقامی ساہوکاری سے تجارتی گردش کا مسئلہ بھی وابستہ ہے اور اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم بار بار پیدا ہونے والی تجارتی مرفہ الحالی اور کساد بازاری کے اسباب تجزیہ کریں ۔ ظاہر ہے کہ ہم میں سے ان لوگوں کے لئے جو نظم و نسق سے تعلق رکھتے ہیں ۔ یہ معاملہ سب ہی اہم ہے اس لئے کہ وہ چیز جس معاشی بربادی کا باعث ہوتا ہے وہ ... حکومت کی تمام ہیئت ترکیبی میں درہمی پیدا کر دیتی ہے یہ صورت حال ایسی ہے کہ بہت سے مغربی ممالک میں جیسا کہ آپ کو معلوم ہو گا ۔ حکومت کا یہ فرض سمجھا جاتا ہے کہ وہ جہاں تک ممکن ہو تجارتی گردش کی رفتار پر اپنے طریقوں سے اثر ڈالے ... ... کی ... کو ہموار کرتے ... اور کساد بازاری کے ڈھال میں تدریج قائم رکھیں

آپ کے پروگرام کا ایک موضوع صوبہ واری مالیات کی بحالی کا مسئلہ ہے یہ معاملہ بھی انتہائی اہمیت رکھتا ہے بجٹ میں حکومت خود اختیاری کی کامیابی کا معیار صرف وہ فائدہ ہے جو حکومت رعایا کو پہونچا سکے اور یہ کامیابی بڑی حد تک لازماً اس امر پر منحصر ہوگی کہ وہ لوگ جو صوبہ واری حکومت کی عنان اپنے ہاتھوں میں لے رہے ہیں ۔ وہ کہاں تک ان مالی ذرائع کو سائنٹفک طریقہ پر استعمال کر سکیں گے جن پر انہیں اختیار حاصل ہوا ہے شاید آپ کے لئے وہ طریقہ کار دلچسپی کا باعث ہو جو بہت محتاط تجربات کے بعد حیدرآباد میں اختیار کیا ہے ۔ جہاں ہمارا ہر سررشتہ مالیات ہر سررشتہ کے لئے اس کے سالانہ اوسط اخراجات کی بنا پر سہ سالہ سبیل بندی کرتا ہے تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ یہ طریقہ کار ایک طرف ترقی کی وہ مدرس تجاویز کا معاون ہوا ہے اور دوسری طرف ان اخراجات کو روکتا ہے ... ... کے وقت اجمالا ... ... ختم سال کے قریب سررشتوں پر عائد ہوتے ہیں ہم نے یہ مزید نزاکت پیدا کر دی ہے کہ سہ سالہ سبیل بندی کے اختتام پر جو بچت ہوتی ہے اس کو ایک اندازہ ... اور ان سررشتہ جات کے مابین تقسیم کر دیا جاتا ہے جو قومی تعمیر کے کاموں میں مصروف ہیں ۔ خود ہمارا تجربہ یہ ہے کہ یہ طریقہ کار انتظامی معاملات میں کفایت شعاری ... کارکردگی کا معاون ہے ۔ ممکن ہے ... ... میں قطعی طور پر ... ہوں ۔ کہ یہ طریقہ کار جو جاوے شائد اس قدر مفید ثابت ہو ...

شہر اور ساحل بمبئی پر "ہوائی" حملہ شروع ہوگیا

چار ہوائی جہازوں کا کارنامہ!

شہر میں رات بھر اندھیرا

ہندستان کے ساحلی شہروں پر ہوائی حملوں کا جہازوں سے مزا چکھایا جارہا ہے۔ اس سے پہلے بمبئی کو منتخب کیا گیا ہے جہاں شاہی ہوائی دستہ کے جہاز پہنچ گئے ہیں جنکی تعداد چار ہے۔ آج شب کی اس حملہ کی پوری تیاری وہاں ہوگئی ہوگی اور شب میں ساری رات شہر میں اندھیرا گپ رہے گا!! اس حملے سے شہر والوں کو نیز حکومت کو اس کا اندازہ ہوجائے گا کہ اگر مستقبل قریب میں جنگ ہوئی تو بمبئی کی حفاظت کس طرح ہوگی۔

کہتے ہیں کہ اگر ایسا ہوا تو بیس منٹ میں سارے شہر کی بتیاں ٹھنڈی کردی جائیں گی فوج اس موقعہ پر شہر کے اہم ناکوں پر قبضہ کرے گی اور قلعے کے سارے علاقہ میں نیز جزیرہ کے ہر حصہ پر توپیں لگ جائیں گی۔ خیال ہے کہ اس امتحانی فرضی حملہ سے جو تجربہ ہوگا اس کی رپورٹ حکومت ہند کے محکمہ داخلہ کو دی جائے گی جو حسب ضرورت مزید انتظامات اور تجاویز پر غور کرے گی۔

یہ عجیب لطف ہے کہ یہ امتحانی حملہ بمبئی میں عین اس موقعہ پر ہورہا ہے جبکہ کانگریس کی مجلس عاملہ کا وہاں اجلاس منعقد کیا جارہا ہے۔

چین نے جاپان کے دو ہوائی جہاز گرادئے

ہانچو پر کامیاب حملہ

ہنکاؤ۔ ۳۔ جنوری۔ ہانچو کو دھر جس پر جاپانی قابض تھے خطرے میں تھے۔ چینیوں نے اس کا محاصرہ کرلیا ہے اور وہ ریلوے اسٹیشن تک پہنچ گئے ہیں اور اب عنقریب شہر میں داخل ہونے والے ہیں چینیوں کی جاپان پر یہ فتحیابی یقیناً تمام صورت حال کو بدل دے گی۔

ایک اور اطلاع مظہر ہے کہ چینیوں نے نانکن میں جاپانی فوج پر اچانک حملہ کیا اور گولہ باری کی جس میں وہ جاپان کے دو بمبار ہوائی جہازوں کو برباد کرنے میں کامیاب ہوگئے۔

صلح کی گفتگو

جرمن سفیر نے جاپان کی طرف سے چین سے صلح کی جو گفتگو شروع کی تھی، خیال ہے کہ وہ بالکل ناکام ہوجائیگی اس لئے کہ جاپان کی شرطوں کو چینیوں کا ہر طبقہ ناپسند کررہا ہے۔ مگر باوجود اس کے ہنکاؤ کا ایک تار مظہر ہے کہ گفتگو کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔

ہندو مسلم کشمکش کو جلد سے جلد کیونکر ختم کیا جائے

بمبئی میں کانگریس کے سامنے اہم مسئلہ

مجلس عاملہ کے ارکان کا گاندھی جی سے دیر تک مشورہ

پنڈت جواہر لال نہرو کے تازہ بیان کے اثرات

بمبئی سے "ملت" کے نامہ نگار خصوصی کا ایک مراسلہ جو کانگریس کی مجلس عاملہ کے اجلاس کے انعقاد سے پہلے کا ہے، مظہر ہے کہ "معلوم ہوا ہے کہ مجلس عاملہ اس دفعہ ہندو مسلم مسئلہ کو طے کرنے پر خصوصی توجہ کرے گی۔ باخبر حلقوں میں یہ افواہ بھی گرم ہے کہ گذشتہ دو ہفتہ سے مہاتما گاندھی جی اس مسئلہ پر غور کررہے تھے اور انہوں نے بمبئی اور پونہ کے مختلف ہندو اور مسلمان سربرآوردہ حضرات سے اس بارے میں تبادلہ خیال بھی کیا ہے، خیال ہے کہ مجلس عاملہ کے ممبروں سے نیز صدر کانگریس پنڈت جواہر لال نہرو اور مولانا ابوالکلام آزاد صاحب سے جو اجلاس سے ایک دن قبل ہی بمبئی پہنچ گئے ہیں گاندھی جی گفتگو کرکے کوئی نہ کوئی عملی صورت نکالیں گے جس سے یہ جھگڑا ہمیشہ کے لئے ختم ہوجائے۔

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

بعد کی اطلاعات مظہر ہیں کہ مجلس عاملہ کا اجلاس کل دوشنبہ کو جب منعقد ہوا تو اس میں منجملہ دیگر امور کے سب سے زیادہ ان صوبوں میں جہاں جہاں کانگریسی وزارتیں قائم ہیں، کانگریسی مشاغل پر غور کیا گیا اور جس بات کی جانچ کی گئی کہ کانگریسی وزراء نے کس حد تک کانگریسی مقاصد کی تکمیل کی۔ علاوہ بریں مجلس نے ہندو مسلم مسئلہ پر بھی غور کیا اور اس کو طے کرنے کی صورتوں پر بحث کی۔ مجلس کے بعد صدر کانگریس اور دیگر سربرآوردہ ارکان بذریعہ موٹر فوراً گاندھی جی کے پاس پہنچے۔ گمان کیا جاتا ہے کہ اس بارے میں ان کی رائے اور ہدایت حاصل کی ہے تاکہ آئندہ کوئی عملی تجویز منظور کی جاسکے۔

فلسطین میں جنگ!

طرابلس میں سامان حرب کا انتظام

رائفل وغیرہ کا ذخیرہ

القدس۔ ۳۔ جنوری۔ عربی ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ لبنان کی پولیس نے طرابلس میں اسلحہ کا بہت بڑا ذخیرہ پکڑا ہے جو کہتے ہیں کہ فلسطین میں جنگ کے لئے جمع کیا جارہا تھا۔ اس ذخیرہ میں کئی مشین گنیں بہت سے ڈائنامیٹ اور کارتوس ریوالور اور رائفل شامل ہیں اور انہیں فلسطین کے انقلاب پسند افراد عنقریب لانے کی تیاریاں کررہے تھے۔

عکہ میں ایک عرب کو بغیر اجازت کے بندوق رکھنے پر پھانسی دیدی گئی۔

اخبار کی ضمانت واپس

حکومت بنگال کا مراحم خسروانہ!

کلکتہ۔ ۲۔ جنوری۔ حکومت بنگال نے اس قسم کے احکام جاری کردئے ہیں کہ "لوکمانیہ" اخبار اور لوکمانیہ پریس کی ضمانت مبلغ دو ہزار روپیہ واپس کردی جائے، جو ضبط کرلی گئی تھی۔

روس اور فرانس کے تعلقات

ماسکو۔ ۲۔ جنوری

سوویٹ روس، اور فرانس کے مابین ایک عارضی تجارتی معاہدہ جو ۱۹۳۶ء میں ہوا تھا مزید دو سال کے لئے توسیع کردیا گیا ہے۔

باہمی اتحاد کیلئے قطعی قدم

تفصیلی اطلاعات

بمبئی۔ ۳۔ جنوری۔ کانگریس کی مجلس عاملہ ہندو مسلم مسئلہ کے باہمی تصفیہ کے لئے (ایسوسی ایٹڈ پریس کا بیان ہے) ایک قطعی قدم اٹھانے والی ہے، کانگریس کو اس بات کا یقین ہوگیا ہے، یہ موقعہ بہترین ہے جبکہ مفاہمت کے لئے ایک آخری کوشش کرنی چاہیے۔ صدر کانگریس نے اس سلسلہ میں مجلس عاملہ کی باضابطہ منظوری اور گاندھی جی کی مرضی سے پہلا قدم اٹھالیا ہے اور [illegible] ہے جو انہوں نے حال میں شائع کیا ہے جس میں مسلمانوں کو اطمینان دلایا گیا ہے کہ کانگریس تمام صحیح تجاویز پر غور کرنے کو آمادہ ہے اور باہم سمجھوتے کی شرائط پر غور کرسکتی ہے۔

مجلس عاملہ کی رائے

کل دوشنبہ کی صبح کی نشست میں مجلس عاملہ نے اس مسئلہ کے مسائل و ما علیہا پر اچھی طرح غور کیا۔ اس نے یہ طے کیا کہ کوئی عملی قدم اختیار کرنے سے پہلے گاندھی جی کی رائے لے لینی ضروری ہے۔ چنانچہ اجلاس کے بعد سہ پہر میں صدر کانگریس، اور مجلس کے [illegible] تین ارکان گاندھی جی سے گفتگو کرنے گئے جو ہوگئے۔

اور ان سے پوری تفصیل سے باتیں کیں۔ یہ لوگ دیر تک مشورہ کرتے رہے۔

طریقہ پر غور و خوض

قیاس کیا جاتا ہے کہ گاندھی جی سے اس بارے میں جو مشورہ کیا گیا ہے اس کا اصل عنوان یہ تھا اس معاملہ کو کس طرح اٹھایا جائے اور کس سے گفتگو کی جائے۔ جہاں تک ارکان مجلس عاملہ کا تعلق ہے اس بات پر سب کا اتفاق ہے کہ اس معاملہ میں فوری کارروائی کی ضرورت ہے مگر طے یہ کرنا ہے کہ اسے کس طرح کیا جائے۔ اس پر بھی تقریباً سب کا اتفاق سمجھا جاتا ہے کہ اس معاملہ میں کانگریس ہی کو پہل کرنی چاہیے اور اسی بنا پر پنڈت جواہر لال نہرو نے اپنا صاف و صریح بیان اخبارات کو دیدیا اب لوگوں کو دوسرے قدم کا انتظار ہے۔

وزارتوں سے بازپرس

ایسوسی ایٹڈ پریس کا بیان ہے کہ بمبئی مجلس عاملہ نے اپنی پہلی نشست میں کانگریسی وزارتوں کی کارروائیوں پر غور کیا۔ کہتے ہیں کہ اس سلسلہ میں تشدد اور عدم تشدد کی بحث بھی سامنے آگئی تھی۔ جس پر کانگریسی وزارتوں کی ذمہ داریوں پر کافی روشنی ڈالی گئی۔

کامل آزادی کا مطالبہ

مجلس عاملہ کے سامنے کانگریسی وزراء کی طرف سے جو اس اجلاس میں شریک ہوئے ہیں یہ شکایت بھی پیش کی گئی کہ کانگریس کا انتہا پسند طبقہ یعنی سوشلسٹ کانگریسی وزراء پر چوٹی لفاظانہ انداز میں نقطہ چینیاں کرنے میں ان سے کانگریسی وزارتوں کو کام کرنے میں بڑی تو حیثیت [illegible] ہورہی ہے۔ کانگریس کے مفاد کے خیال پر خصوصیت تھا جبکہ کانگریس نے ایک پارلیمنٹری سب کمیٹی کی [illegible] اور رہنمائی کے لئے مقرر کردی ہے۔ اسلئے اس قسم کی نکتہ چینی درست نہیں ہے انہوں نے مجلس عاملہ سے اس کا مطالبہ کیا کہ انہیں کام کرنے کی آزادی عطا کی جائے۔ تاکہ وہ کانگریس کے مقاصد کی بنیاد مستحکم رکھیں۔

وفاق کا مسئلہ

وفاق کا مسئلہ بھی مجلس کے سامنے آیا جس پر صرف دستاویزی غور کرنے پر اکتفا کیا گیا ہے۔ سردست کانگریس کو ابھی روش بدلنے کا موقع نہیں آیا ہے۔ اس بارے میں اس نے جو فیصلہ کردیا ہے ابھی اسی پر قائم رہنا چاہئے۔

کیتھولک مسیحیوں کی کانفرنس

۲۵ ہزار کیتھولک شرکت کریں گے

مدراس۔ ۳۰ دسمبر۔ آج صبح ریل گاڑیوں سے بہت سی سواریاں عیسائیوں کی کانفرنس میں شرکت کے لئے اتریں۔ کانفرنس کا اجلاس کل سے شروع ہوجائے گا۔ اجلاس تین روز تک برابر جاری رہے گا۔ اندازہ ہے کہ ہندوستان کے مختلف حصص سے ۲۵ ہزار کیتھولک عیسائی کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ ۱۵ بار سے آج ایک اسپیشل ٹرین آٹھ سو سے زیادہ عیسائیوں کو لیکر یہاں پہونچی کانفرنس ایک جلوس نکلنے کے بعد ختم ہوجائیگا۔ یہ جلوس مدراس ہائیکورٹ کی عمارت سے جزیرہ کی طرف بڑھے گا خیال ہے کہ جلوس میں چالیس [illegible] شرکت کریں گے۔

"رضوانی" کی روانگی

مرشد مارین کمپنی کا جہاز "رضوانی" ۱۰ جنوری سے پہلے کراچی سے روانہ نہ ہوسکیگا۔ اس پر درجہ اول کی تیس درجہ دوم کی بیس اور ڈاک کی ۱۵۸۷ جگہیں ہیں کرایہ آمد و رفت حسب ترتیب ۶۲۶ روپیہ ۴۱۵ روپیہ اور ۱۷۸ روپیہ ہے۔

بہار کا خاموش ضمنی انتخاب کانگریس مقابلہ نہیں کریگی

امیدوار نے مسلم لیگ کی پیشکش کو ٹھکرادیا

پٹنہ۔ ۳۱ دسمبر۔ سید عبدالعزیز سابق وزیر بہار کے استعفے سے بہار لیجسلیٹو اسمبلی میں ایک نشست خالی ہوچکی ہے۔ ضمنی انتخاب کا اعلان عنقریب کردیا جائیگا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس نشست کے لئے نائب امیر شریعت حضرت مولانا سید سجاد لیڈر بہار انڈپنڈنٹ پارٹی کھڑے ہوں گے۔ اور کانگریس ان کی شخصیت کا اعتراف کرکے ان کے مقابلے میں کسی امیدوار کو کھڑا نہیں کرے گی۔ لہذا اس کا امکان ہے مولانا سجاد بلا مقابلہ کامیاب ہوجائیں۔

یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ مسلم لیگ نے سید سجاد کو اپنے ساتھ ملاکر یہ چاہا کہ وہ ان کے ٹکٹ پر کھڑے ہوں لیکن ان کی پارٹی نے مسلم لیگ سے ملنے سے انکار کردیا۔

مسٹر مجید حسین کی جگہ بیگم مجید حسین لینگی

سی پی اسمبلی کی ایک نشست کیلئے انتخابی تگ و دو

جبلپور ۳۱ دسمبر۔ مسٹر مجید حسین کے فوت ہوجانے سے سی پی لیجسلیٹو اسمبلی کی ایک نشست خالی ہوگئی ہے معلوم ہوا ہے کہ اس نشست کے لئے کانگریس اور مسلم لیگ دونوں اپنے اپنے امیدوار کھڑے کرنا چاہتے ہیں۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ کانگریس بیگم مجید حسین کو نامزد کرنے کی تجویز پر غور کررہی ہے۔ مسلم لیگ کے حلقوں میں بھی کسی امیدوار کو نامزد کرنے کے مسئلہ پر غور ہورہا ہے۔ بہرحال دونوں امیدواروں کے ناموں کا باقاعدہ اعلان عنقریب ہوجائیگا۔

شاہ فاروق کی شادی کا قضیہ

ایک نیا شاخسانہ

خدا ہی جانے کہ حقیقت حال کیا ہے لیکن بعض عربی جرائد سے یہ پتہ چلتا ہے کہ جس طرح انگلستان میں بادشاہ کی شادی کے معاملہ میں قدامت پرست فرقے نے صورت حالات کو نازک بنا کر ڈیوک آف ونڈسر کو تاج و تخت سے بردار ہونے پر مجبور کردیا تھا اسی طرح اب مصر میں ایک کشمکش پیدا ہورہی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ مصر کا قدامت پرست اور سیاسی فرقہ شاہ فاروق اور فریدہ ذوالفقار کی شادی کے بالکل خلاف ہے اور مذہبی عنصر بھی زور دے رہا ہے کہ یہ رشتہ توڑ دیا جائے لیکن ہز مجسٹی اس تجویز کو کسی طرح قبول نہیں کرتے اور کہا جاتا ہے کہ انہوں نے مصری ملاؤں اور قدامت پرستوں کو بتا دیا ہے کہ وہ تخت و تاج سے دستبردار ہوجانا گوارا کرلیں گے لیکن اپنا ارادہ ترک نہ کریں گے۔ اگر افواہیں درست ہیں تو بادشاہ کی اس ضد سے تمام مذہبی طبقوں میں سخت بےچینی پیدا ہوگئی ہے اور عنقریب ایک آخری کشمکش ہونے والی ہے۔

شراب کی دوکان پر پکیٹنگ

ناگپور میں تنازعہ

ناگپور۔ یکم جنوری۔ حکومت کی نئی پالیسی کے پیش نظر فیصلہ کیا گیا تھا۔ انڈسٹریل سیل کے علاقہ یعنی ماڈل مل کے نزدیک جو شراب کی دوکان ہے اسے وہاں سے ہٹاکر کچھ فاصلہ پر کھول دیا جائے۔

مسٹر آواری میونسپل کونسلر نے جو میونسپل کونسل تے جو بمبئی کے ایک وارڈ کے نمائندہ ہیں اس پر اعتراض کیا اور حکاموں کو یہ لکھا ہے کہ دوکان کو کسی اور جگہ پر کھولا جائے ان کا اعتراض یہ تھا کہ دوکان ایک ایسے مقام پر منتقل کی جارہی ہے جہاں سے ایک مشہور مندر کو راستہ جاتا ہے اور اس سے ہندو عورتوں کو تکلیف ہوگی۔

چونکہ مسٹر آواری کو حکام کی طرف سے کوئی جواب نہیں ملا اس لئے آج سے انہوں نے وہاں پکیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا اور دس اشخاص جن میں عورتیں بھی ہیں دوکان کی نئی عمارت کے سامنے پکیٹنگ کردی ہے

یاد رہے کہ دوکان ابھی کھلا نہیں ہے بلکہ بند ہے اور پکیٹنگ کرنے والوں کے ہاتھوں میں جھنڈیاں ہیں اور ان میں ترنگے جھنڈے لگے ہوتے ہیں۔ کچھ لوگ بھی صورت حال دیکھنے کے لئے جمع تھے پولیس نے مداخلت نہیں کی۔ مسٹر آواری بھی پکیٹنگ کرنے والوں سے چند قدموں کے فاصلہ پر تھے۔

یاد رہے کہ مسٹر آواری کانگریس کے اجلاس میں ڈیلیگیٹ مقرر ہوچکے ہیں اور اسی طرح ناگپور پراونشل کانگریس کمیٹی کے رکن ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ جب تک سمجھوتہ نہیں ہوجاتا۔ دوکان بندہی رہیگی۔

''کانگریس کے اجلاس سے پہلے سمجھوتہ ہو جائے اور اجلاس متحدہ ہو''

مسلمان لیڈروں کی کانفرنس کی تجویز

پنڈت جواہر لال نہرو کیطرف سے دعوت

کانگریس میں مسلمانوں کی شرکت

بمبئی کی ایک تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ مجلس عاملہ کو فرقہ وارانہ فیصلہ کے تصفیہ کے لئے ابھی تک کوئی قطعی قرارداد منظور نہیں کر سکی ہے۔ تاہم باخبر حلقوں میں یہ یقین کیا جاتا ہے کہ یہ مسئلہ بحث و مباحثہ کی منازل طے کرنے کے بعد عملی مدتک پہنچ گیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس سلسلہ میں مجلس عاملہ صدر کانگریس کو یہ ہدایت کرے گی کہ وہ جلد سے جلد چند مخصوص اور سربرآوردہ مسلمان رہنماؤں سے۔ بحیثیت صدر کانگریس تبادلہ خیال کریں۔ اس کے بعد ایک چھوٹی سی کانفرنس ان مسلمان لیڈروں کی طلب کریں جو مسلمانوں میں ہر طرح سے قابل اعتماد ہوں اور جن کا فیصلہ مسلمہ فیصلہ ہوگا۔ یہ یقین کیا جاتا ہے کہ باہمی تصفیہ کے تمام ابتدائی مراحل جلد سے جلد طے کئے جائیں گے۔ تاکہ جو سمجھوتہ ہو وہ ہری پور کانگریس سے پہلے ہو جائے کیونکہ اس طرح پر اس کو کانگریس کے سالانہ اجلاس سے منظور کیا جاسکے گا۔ اس اجلاس کو ۱۹۱۶ء کے اجلاس لکھنؤ کی طرح متحدہ اجلاس قرار دیا جاسکے گا۔ خیال ہے کہ اگر یہ کوشش کامیاب ہو گئی تو مسلم لیگ کا نیز دوسری مسلم جماعتوں کا بہت بڑا عنصر کانگریس میں شریک ہو سکیگا۔

کانگریسی ماہرین اس سلسلہ میں بضابطہ طور پر بعض مسلمان رہنماؤں سے بھی مشورہ لے رہے ہیں جس کے بعد غالباً کوئی اور اعلان ہو سکیگا۔

سر ظفر اللہ کی قائم مقامی

سر محمد یعقوب کا نام

سر محمد ظفر اللہ خاں برطانیہ اور ہندستان کے مابین تجارتی گفتگو کے سلسلہ میں جنوری کے تیسرے ہفتہ میں پھر انگلستان چلے جائیں گے خیال کیا جاتا ہے کہ سر ظفر اللہ کی غیر موجودگی میں اس دفعہ صوبجات متحدہ کے مشہور سیاسی لیڈر مولوی سر محمد یعقوب کو قائم مقامی کا موقعہ دیا جائے گا۔ یہ واضح رہے کہ سر محمد یعقوب کو یہ پہلی دفعہ کوئی سرکاری عہدہ ملے گا جسے وہ قبول کریں گے۔

ایک ہوائی جہاز اور درخت کی ٹکر

رنگون (بذریعہ ہوائی ڈاک) رنگون گزٹ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ایک ہوائی جہاز کو جو بلا ہوا باز کے ہی پرواز کر رہا تھا ایک درخت سے ٹکرا گیا جس سے اسے کافی نقصان پہنچا۔

تین سال کے بقایا لگان کو چھوڑ دیا جائے

موجودہ قانون مالگذاری میں اہم تبدیلیوں کی سفارش

یو۔پی۔ پولیٹکل کانفرنس کی تجویز

یو۔پی۔ پولیٹیکل کانفرنس کے اجلاس منعقدہ ہرد واگنج (ضلع علیگڈھ) نے اتفاق رائے سے ایک قرارداد پاس کیا جس میں یہ سفارش کیگئی ہے کہ کسانوں کی حالت کو بہتر بنانے کے لئے کیا کیا تبدیلیاں کی جائیں۔ کانفرنس کی سفارشات کو ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

(۱) جن لوگوں پر پچھلے تین سال سے برابر بقایا لگان کو بالکل چھوڑ دیا جائے۔

(۲) ۱۵ اپریل ۱۹۳۷ء کے بعد جو لگان وصول کیا گیا ہو اسے ربیع ۱۳۴۴ف اور بعد کی فصلوں کا لگان سمجھا جائے

(۳) کاشتکاراں کو قانونی حقوق دخیلکاری دیئے جائیں

(۴) زمینداروں کو ۵۰ ایکڑ سے زیادہ آراضی بطور "سیر" نہ دی جائے اور ان کی باقی آراضی کو کاشتکاروں کے حوالہ کر دیا جائے

(۵) موجودہ دخیلکار کاشتکاروں کو یہ حق دیا جائے کہ وہ ایک سال کے اندر آراضی کو واپس لے سکیں جو کہ شکمی کاشتکاروں کے ماتحت ہو اور ایک سال کے بعد شکمی کاشتکار کو حقوق دخیلکاری دیئے جائیں۔

(۶) دوران کاشت میں آراضی کو ضبط کرنے کی اجازت نہ دی جائے

(۷) واجب الادا لگان ادا نہ ہونے کی بنا پر کاشتکاروں کو بیدخل نہ کیا جائے۔ اگر لگان کسی طرح بھی وصول نہ ہو تو اس کی آراضی کے ایک حصہ کو نیلام کر دیا جائے

(۸) دیہاتی تالابوں کے استعمال کی سب کو اجازت ہو

(۹) دیہاتوں میں چراگاہوں کا مناسب انتظام کیا جائے

(۱۰) شرح آبیانہ میں مناسب کمی کی جائے

(۱۱) جن قرضہ جات کو کسان ادا نہ کر سکیں انہیں بالکل چھوڑ دیا جائے

(۱۲) مشترکہ کاشتکاری میں ہر ایک کسان سے اتنا ہی لگان لیا جائے۔ جتنا اسپر واجب ہو اور اسی قاعدہ کو مالیانہ پر بھی عائد کیا جائے لیکن اگر اس شخص لے وصول کرنے کی کوئی صورت نظر نہ آئے تب کہ واجب ہو گا لگان اور مالیانہ کو اور لوگوں ہی سے وصول کیا جائے۔

(۱۳) لگان کی ادائیگی کی رسیدیں تین حصوں پر مشتمل ہوں ایک حصہ کاشتکار کے پاس رہے دوسرا زمیندار کے پاس

(۱۴) زمینداروں کو یہ حکم دیا جائے کہ وہ اپنا حساب سالانہ تحصیلوں میں پیش کریں

(۱۵) کاشتکاروں کو اپنے کھیتوں میں درخت لگانے کنوئیں کھودنے اور مکان بنانے کی اجازت دی جائے

(۱۶) جو زمیندار ایک ہزار روپیہ سے زائد بطور مالگذاری یا انکم ٹیکس ادا کرتے ہوں انہیں مقروض جائدادوں سے قانون سے مستفید ہونے کی اجازت نہ دی جائے

(۱۷) جن کسانوں کے پاس اراضی نہ ہو انہیں آراضی مہیا کی جائے

(۱۸) ہر جگہ آبپاشی کے لئے نہریں یا کوئیں کھودے جائیں

(۱۹) کسانوں کو اپنے مکان بنانے کے لئے جنگل سے لکڑی لینے کی اجازت دی جائے

(۲۰) انقادی جیر اصل زر وصول کیا جاچکا ہو نہ لی جائے

(۲۱) جن لوگوں پر سماوی آفتیں آئیں ان سے تقاوی کی وصولی کو چھوڑ دیا جائے

(۲۲) تحریک سول نافرمانی کے ایام میں جائدادیں ضبط کی گئی تھیں انھیں واپس کر دیا جائے۔

(۲۳) ٹھیکیداری سسٹم کو منسوخ کر دیا جائے

(۲۴) "کوری خان" کو منسوخ کیا جائے۔

(۲۵) واجب الارض اراضیات کے متعلق قانون کو منسوخ کر دیا جائیں

(۲۶) چائے کی کاشت کرنے والوں کو بھی کاشتکاروں کی طرح حقوق دیئے جائیں۔

کسانوں سے کہا جائے کہ وہ ربیع ۱۳۴۴ اور بعد کی فصلوں کا لگان ادا کریں۔

آل انڈیا نمائش لاہور میں آگ لگ گئی

مراد آبادی برتنوں کی دکانیں برباد ہو گئیں

لاہور ۲ جنوری۔ آج صبح پونے چار بجے جب آل انڈیا نمائش لاہور کے وسیع احاطہ میں قطعی خاموشی طاری تھی اور دکاندار اور دوسرے لوگ خواب نوشیں میں مدہوش تھے۔ بی بلاک میٹل سیکشن میں آگ لگ گئی۔ یہ آگ او۔کے بجلی کمپنی کے سٹال سے شروع ہوئی اور ایس۔ایم۔ابراہیم کی دوکان ظروف مراد آبادی۔ اگروال میٹل ورکس۔ جیون مل کمپنی سوداگران نل گوجرانوالہ۔ عبدالمجید عبدالرشید تاجران ظروف۔ ایس۔ایم۔عبداللہ اور دیگر دوکانوں میں خوب زور سے پھیل گئی۔

ہر طرف ہلڑ مچ گیا۔ نمائش میں آگ بجھانے کا کوئی انتظام نہ تھا۔ پانی کے نل بند تھے۔ ٹیلیفون کرنے گئے تو اس پر جو آدمی مقرر تھا۔ وہ کہنے لگا کہ پہلے پیسے نکالو۔ پھر ٹیلیفون کرنے دیا جائے گا۔ اس وقت پیسوں کا کس کو خیال اور ہوش تھا۔

بڑی دیر کے بعد بلدیہ کا انجن آیا۔ اس کے لئے بھی دروازہ نہ کھولا گیا۔ آخر تانگوں اور موٹروں کے راستہ سے انجن داخل ہوا۔ لیکن اس وقت تک آگ بجھ چکی تھی کارنیوال کے لوگوں اور دوسرے اشخاص نے آگ بجھانے اور دکانوں کے مال کو بچانے میں بڑی سرگرمی کا اظہار کیا۔

پورے نقصان کا اندازہ ۸ ہزار روپے لگایا گیا ہے۔ جس میں سب سے زیادہ نقصان ایس۔ایم۔ابراہیم کی دوکان کو ہوا۔ ان کی دکان کا چار یا پانچ ہزار کا مال برباد ہو گیا۔

مصیبت زدہ دوکاندار ذمہ داران نمائش سے تلافی نقصان کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اگر ان کے نقصانات کی تلافی نہ کی گئی تو ہمیں معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ان کی طرف سے کارپردازان نمائش اور نمائش کے افسروں کے خلاف دعوے دائر کئے جائینگے۔

یو۔پی مسلم لیگ کی سرگرمیاں

دیگر اقلیتوں سے تعاون کی کوشش

پراونشل مسلم لیگ کی سنٹرل آرگنائزنگ کمیٹی کی میٹنگ گذشتہ ہفتہ کی آخر میں محمود آباد میں منعقد ہوئی تھی۔ راجہ صاحب محمود آباد صدر نشین تھے۔

نشست مجلس نے شیخ مشیر حسین قدوائی ممبر کونسل آف اسٹیٹ کی موت پر اظہار افسوس کی تجویز پاس کی کمیٹی نے یہ فیصلہ کیا کہ ۱۰ جنوری سے ۱۷ جنوری تک کا ہفتہ مسلم لیگ ہفتہ منایا جائے اور اس میں ممبروں کی بھرتی کی جائے۔ پرائمری اور ڈسٹرکٹ کمیٹیاں بنائی جائیں اور اس اقتصادی پروگرام کو جو آل انڈیا مسلم لیگ نے لکھنؤ میں پاس کیا تھا۔ وہ بروئے عمل لایا جائے دوسری اقلیتوں سے تعاون کے ذرائع تلاش کرنے کے لئے ایک کمیٹی۔ اور ایک پروپیگنڈا کمیٹی اور ایک ایسی کمیٹی جس کا کام مجلس کے سامنے ناخوشگوار واقعات یا دیگر معاملات پیش کرنا ہوگا بنائی گئی۔

آئرش فری سٹیٹ میں تنخواہیں

۱۹۳۸ء سے بڑھادیگئیں

ڈبلن ۲۷ جنوری ایک اطلاع ملی ہے کہ جدید دستور اساسی کے ماتحت جو ۲۹ دسمبر ۱۹۳۷ء کو نافذ ہوا ہے۔ آئرلینڈ کے پہلے صدر کو ۱۰ ہزار پونڈ سالانہ الاؤنس ملا کرے گا عورتوں کے لئے دس ہزار

مندرجہ بالا بیان وزراء کی تنخواہوں سے متعلق سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ میں شائع ہوا ہے۔ تنخواہوں کی مجوزہ سکیل حسب ذیل ہے۔

وزیر اعظم تین ہزار پونڈ پہلے ۱۷۰۰ پونڈ تھے

ڈپٹی پریسیڈنٹ ۲ ہزار پونڈ پہلے بھی یہی رقم ملتی تھی

وزراء اسپیکر اور اٹارنی جنرل ۲۲۵۰ پونڈ پہلے ۱۷۰۰ پونڈ تھے

سابق پریذیڈنٹوں کو ۱۲۰۰ پونڈ پنشن ملا کرے گا اور وزراء کو مدت ملازمت کے مطابق ۲۰۰ سے ۵۰۰ پونڈ ملا کرینگے۔

بین الاقوامی لیبر بیورو

مسٹر محمد افضل حسین پرنسپل پنجاب زرعی کالج لائل پور کو ڈائرکٹر بیورو جنیوا سے مستقل زرعی کمیٹی میں کام کرنے کی دعوت ملی ہے اس کمیٹی کا اجلاس ۷ نومبر کو شروع ہوگا

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا بلیٹن اردو میں

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری مسٹر جے۔بی کرپلانی اطلاع دیتے ہیں:۔

"یہ خبر اردو داں طبقہ میں خوشی کے ساتھ سنی جائے گی کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے اپنا بلیٹن جو اب تک انگریزی زبان میں ہی شائع ہوا کرتا تھا اردو زبان میں بھی شائع کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ چنانچہ اس کا پہلا نمبر بابت ۱۵ دسمبر چھپکر آ بھی چکا ہے۔

جب سے کانگریس نے عوام کی جاگ اور اعوامی شعور کو دیکھکر اس سے براہ راست ربط و تعلق قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے تب سے اس کے کاموں اور پروگرام میں بڑی بڑی انقلابی تبدیلیاں ہونے لگی ہیں۔ فیض پور میں کسانوں کے لئے ایک متصل پروگرام تیار کرنا۔ کلکتہ کی آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی میٹھک میں مزدور کمیٹی کی سفارشوں کو منظور کرنا اور ایسی ہی دوسری باتیں کانگریس کے اسی رجحان کے نتیجے ہیں۔

عوام کے سیاسی شعور داران کی بیداری کو دیکھتے ہوئے اب اس بات کی بھی ضرورت محسوس ہونے لگی کہ سیدھے ان لوگوں تک اپنا پیغام پہونچایا جائے اور ان کو اس بات کا موقع دیا جائے کہ وہ اپنے نمائندوں اور کام کرنے والوں کے شغلوں اور کاموں کی دیکھ بھال کریں۔ اور ملک کی آنے والی بڑی لڑائی کی روز روز کی تیاریوں اور اس کے طرح طرح کے جھکاؤ کو خود ہی سمجھنے کی کوشش کریں۔ اس بات کے لئے ضرورت پڑی کہ کانگریس کے تمام لٹریچر کو عوام کی زبان میں پیش کیا جائیگا۔

ہندوستان میں چونکہ اردو جاننے والوں کی بھی بہت بڑی تعداد ہے اس لئے ان لٹریچر کا اردو میں بھی چھاپنا ضروری سمجھا گیا۔ اس کے پہلے بہت کافی لٹریچر اردو میں آ چکے ہیں۔ اب عام لوگوں کے لئے یہ بلیٹن شائع کیا گیا ہے جس میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی ورکنگ اور سالانہ اجلاس کی تجویزیں، کارروائیاں اور صدر کے بیانات وغیرہ ہوا کرتے ہیں۔ درج رہا کریں گی۔ قومی تحریک کے رجحان اور دوسری سیاسی و اقتصادی قوتوں کو سمجھنے کے لئے یہ ایک بنیاد لٹریچر ہے۔

بلیٹن کا سالانہ چندہ ۱۲ (معہ محصولڈاک) انجمنوں اور دوسرے اداروں سے صرف ۱۰ اور فی کاپی ۲ امید ہے کہ اردو کی ترقی چاہنے والے اور قومی تحریک سے دلچسپی رکھنے والے حضرات اس کا برابر مطالعہ کریں گے اور بلیٹن کے مستقل خریدار بن جائیں گے۔

''صوبہ متوسط میں ۲۲ سو سال پرانے ٹیلے''

صوبہ متوسط کے ضلع بندرا میں دریائے وین گنگا کے کنارے جو قدیم آثار قدیمہ انہیں بہت اہمیت دے رہا ہے اور حال ہی میں حکومت ہند نے ان کو محفوظ آثار میں شامل کر لیا ہے۔ صوبہ متوسط کے آثار قدیمہ میں سب سے زیادہ اہم معلومات ان ٹیلوں کی کھدائی سے حاصل کیجا سکتی ہیں۔

بدھ زمانہ کے قدیم مقامات

ایک بڑا پتھر کا صندوق ایک ٹیلہ کی کھدائی سے حاصل کیا گیا ہے جو پیراوا کے پتھر کے ٹکڑوں میں سے ایک کے مثل ہے جو منجملہ ان بدھ زمانہ کی یادگاروں اور چیزوں کے ساتھ حاصل کیا گیا تھا جو تین صدی قبل مسیح کی بتلائی جاتی ہیں اور جو اس وقت کلکتہ میں انڈین میوزیم میں ہیں کہا جاتا ہے کہ پاڈنی کے صندوق میں پرانی چیزیں رہی ہونگی لیکن انہیں کوئی نکال لے گیا۔ تاہم یہ بات کہ یہ تیسری صدی قبل مسیح کے لگ بھگ کا ہے پتھر کے ایک کتبہ سے ثابت ہے جو تیسری صدی قبل مسیح کی زبان میں لکھا ہوا ہے۔ یہ کتبہ بھی اسی جگہ سے حاصل کیا گیا ہے۔ اس میں ایک پانی کے ذخیرہ کی تعمیر کا ذکر ہے جس کو بھردوا خاندان کے راجہ بھاگ دیو نے بنوایا تھا۔ یہ مقام بدھ زمانہ کے صوبہ متوسط کے قدیم ترین مقامات میں ہے۔ اگر باقاعدہ کھدائی کا کام کیا گیا تو بہت سی نئی معلومات حاصل ہوں گی۔

نئے سال کی مبارک باد

ملک معظم گورنر بمبئی کا تار

بمبئی۔ ۳ جنوری۔ گورنر بمبئی نے مندرجہ ذیل تار ملک معظم کو ارسال کیا ہے

"صوبہ بمبئی کی طرف سے میں یور میجسٹی کی خدمت میں نئے سال کی مبارکبادی کا حقیر ہدیہ پیش کرتا ہوں۔

ملک معظم کا جواب حسب ذیل ہے:۔

میں اور ملکہ معظمہ باشندگان بمبئی اور آپ کے پیغام کا شکریہ ادا کرتا ہوں

کلکتہ میں نئے سال کی پریڈ

وائسرائے ہند کی شرکت

کلکتہ۔ ۳ جنوری۔ وائسرائے ہند اور لیڈی لنلتھگو ہزایکسلنسی نیول کمانڈر انچیف جزائر شرق الہند، ہزایکسلنسی گورنر و لیڈی براہورن، لارڈ سوب ٹاؤن اور لیڈی ڈوبرٹی نے کلکتہ میدان میں آج صبح نئے سال کی پریڈ میں شرکت فرمائی۔

لاہور ۳۰ دسمبر۔ ترن تارن میونسپل کمیٹی میں پانچ کانگریسی ممبر بلا مقابلہ کامیاب ہو گئے۔

مکہ معظمہ اور عرفات میں آب رسانی کے جدید انتظامات

اڑھائی لاکھ پاؤنڈ کے مصرف سے واٹر ورکس کی جدید سکیم!

قاہرہ۔ حکومت مصر نے الاستاذ محمد عبد الصمد کی تحریک پر دو لاکھ ۵۰ ہزار پاؤنڈ کی رقم بدیں غرض منظور کی ہے کہ اس سے مکہ معظمہ اور اس کے مضافات میں آب رسانی کے انتظامات کئے جائیں۔ تجویز کا خلاصہ یہ ہے کہ زبیدہ کے پانی کو [illegible] زیادہ سے زیادہ مقدار میں لے آیا جائے اور جا بجا پمپ لگوائے جائیں۔ واٹر ورکس کے ماہر فن انجنیئر الاستاذ اسماعیل رمزی اس مسئلہ پر بہت اچھی طرح غور کر چکے ہیں۔ انھیں توقع ہے کہ عین زبیدہ کے ذریعہ منیٰ تک پانی بازار پہنچ جاتا ہے وہاں تین انجن لگوا دئے جائیں گے جن میں ہر ایک پانچ پانچ سو گھوڑوں کی طاقت کا ہوگا۔ ان انجنوں کے ذریعہ عرفات اور مکہ معظمہ تک عین زبیدہ کا پانی تیزی کے ساتھ پہنچ جایا کرے گا۔

شہر میں موجودہ [illegible] کے علاوہ دو عظیم الشان ریزر واٹر میں پانی جمع رکھنے کے تالاب جدید ترین نمونے پر بنا دئے جائیں گے ان میں سے ہر ایک تین ہزار مکعب پانی سنبھال سکے گا۔ بارش کے پانی رکھنے کا ذخیرہ کا انتظام بھی سائنٹفک طریقہ سے کیا جائے گا۔ گرمی میں چونکہ پانی کی قلت ہو جایا کرتی ہے اس لئے انتظام یہ کیا جائے گا کہ جاڑے کے موسم میں زیادہ سے زیادہ پانی ریزر واٹر کنوؤں میں جمع ہو سکے۔ پانی فلٹر کرنے کا انتظام بھی ہو رہا ہے۔ توقع یہ ہے کہ یہ انتظامات بہت جلد مکمل ہو جائیں گے۔

سر اکبر حیدری کا خطبہ صدارت

بقیہ صفحہ (۲)

ملک کے [illegible] حصوں میں بھی مفید ثابت ہو۔ لیکن اس کا تو مجھے یقین [illegible] کہ اس قسم کے تجربے جن سے ہم کو حیدر آباد میں [illegible] کی سرپرستی وادی سیل بندی کا خیال پیدا ہوا اگر تمام ملک میں کئے جائیں تو وہ خود بحیثیت مجموعی ملک کے لئے فائدہ سے خالی نہیں۔ یہ تو ظاہر ہے کہ بمقابلہ برطانوی ہند کے ہندوستانی ریاستوں میں تجربے کرنا آسان ہے اور اس موقع پر میں آپ سے درخواست کروں گا کہ آپ ان فوائد کا اندازہ کریں جو ہمارا ملک بحیثیت مجموعی اس "کثرت" حالات سے حاصل کر سکتا ہے جس سے ہمارے ملک کی "وحدت" تعمیر ہوتی ہے۔

ان تمام مسائل کی جن کا میں نے ذکر کیا ہے ایک اصولی شرط یہ ہے کہ معاشی حقائق کی کافی معلومات حاصل ہونی چاہئیں چنانچہ گذشتہ سال اس جگہ سائنس کانگریس کے اجلاس کے موقع پر میں نے علم الاعداد کی اہمیت پر توجہ دلائی تھی ماہرین معاشیات اور ارباب حکومت دونوں کے لئے صحیح اعداد ہی "تنہا رہنما ہیں" تجربہ شاہد ہے کہ صحیح واقعات کی غیر جانبدارانہ جانچ کے مقابلہ میں اپنے ذاتی رجحانات کے تحت نتائج اخذ کرنا زیادہ آسان ہے۔ لیکن اگر ہم صحیح اعداد کا علم نہیں رکھتے تو کوئی شخص ہم سے یہ توقع کیونکر کر سکتا ہے کہ ہمارے فیصلے ذاتی تعدیل سے متاثر نہیں ہوں گے۔ سیاسی جماعت بندیاں، انتخابی سرگرمیاں اور رائے عامہ کو اپنے موافق بنانے کی ضرورت۔ ان سب کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا کہ انسان کسی ایک یا دوسرے نقطۂ نظر کا جانبدار بن جاتا ہے۔ صحیح اعداد کی امداد کے بغیر ہمارے پاس کوئی ایسا مواد نہیں ہوتا جس کی بنیاد پر ہم صحیح فیصلہ کر سکیں اور اگر ایسا مواد دستیاب بھی ہو جائے تب بھی یہ ضروری ہے کہ ہم اس پر غیر جانبدارانہ غور کریں ہم [illegible] کی [illegible] سے [illegible] اور ہم کو اپنے اغراض کے بنیادی اتحاد کو تسلیم کرنا چاہئے۔ اگر مجھے اجازت ہو تو میں کہوں کہ اس سمت میں انڈین اکنامک کانفرنس جو ایسے لوگوں پر مشتمل ہے جن میں علمی [illegible] نے غیر جانبدارانہ نقطۂ نظر سے معاملات کو دیکھنے کی صلاحیت [illegible] ہے۔

ملک کے مدبروں اور ارباب حکومت [illegible] کی پیش بہا خدمات انجام دی ہیں۔ ہم حیدر آباد میں ہم نے [illegible] کا صحیح اندازہ کرنے میں تاخیر نہیں کی جو انڈین اکنامک کانفرنس تمام ملک کے لئے انجام دے رہی ہے۔ خود ہم نے بھی ۱۹۱۹ء سے ایک محکمۂ شمار اعداد و شمار قائم کیا ہے نیز ریاست کے معاشی مسائل کا غیر جانبدارانہ مطالعہ کرنے کے لئے اپنی ایک اکنامک ایسوسی ایشن قائم کر لی ہے اور جامعہ عثمانیہ میں بھی ایک اسکول آف اکنامکس قائم ہو چکا ہے جو اپنی توجہ کا ایک حصہ اعلیٰحضرت بندگان عالی کی سلطنت کی معاشی ضروریات کے مطالعہ میں صرف کر رہا ہے۔ ہم محسوس کرتے ہیں کہ ایسے محققین کی ایک جماعت گویا کہ جن کی نظر ہم سب کے مشترکہ مفاد پر مستقل مزاجی کے ساتھ جمی ہو ہم نہ صرف ریاست کی معاشی ترقی میں عملی اضافہ کرتے ہیں بلکہ ہم اس فرقہ داری احساس اور جانبدارانہ فیصلے کو بھی مسترد کر دیتے ہیں جس سے غیر ضروری تصادم پیدا ہوا کرتا ہے۔

حیدر آباد کی صورت حال ایک معاشی لائحۂ عمل کی متقاضی ہے۔ ہم کو خود ان خطرات کا قوی احساس ہے جو ان مسائل میں کافی غور و فکر کے بغیر سرکاری مداخلت سے پیدا ہو سکتے ہیں۔ نیز جب تک معاشی ترقی ایک مرتبہ نقشہ کے مطابق روبہ عمل نہ ہو تمام گذشتہ محنت اور تحقیق بے سود ثابت ہوگی اور متوقعہ ترقی محض بے مقصد راہ روی ہو کر رہ جائیگی [illegible] اصولوں پر ہم ان مسائل کا مقابلہ اور ان پر غور و فکر کر رہے ہیں جو معاشی دائرہ میں ہمارے در پیش ہیں۔ میں پہلے ذکر کر چکا ہوں کہ ہم پیشہ وری تعلیم پر کس قدر زور دے رہے ہیں اور میں بنکوں اور لین دین کے کاروبار کے متعلق موجودہ تحقیقات کا بھی تذکرہ کر چکا ہوں۔ علاوہ بریں کھیتوں کی یکجائی اور قرضہ کی ادائی اور زیادہ محفوظ حق اراضی کے ذریعہ سے اور اسی کے ساتھ — جیسا کہ بلا شبہ ضروری ہے — طریق کاشت اور زمین کی حالت کو بہتر بنا کر ملک کے مزارعین کو معاشی گرانباری سے سبکدوش کرنے کے امکانات پر بھی تحقیقات جاری ہیں۔ توقع ہے کہ لین دین اور بنک کے کاروبار کی تحقیقات کے سلسلہ میں ایسے مواقع پر جہاں باقاعدہ خرید و فروخت اور پیداوار کی درجہ بندی کا کام ہو رہا ہے۔ ہم قرض گیری کیلئے مزید آسانیوں کی داغ بیل ڈال سکیں گے۔ اس کے علاوہ ہم سستی برقی قوت مہیا کرنے کا ارادہ بھی رکھتے ہیں اور اب اس غرض سے پیمائش کا کام جاری ہے تاکہ اس ریاست میں پانی سے برقی قوت حاصل کرنے کے ذرائع سے فائدہ اٹھایا جائے۔ اس طرح مزید ریلوے کی توسیع بھی ان رقبوں کا راستہ کھول دیگی جو بہت بڑے معاشی امکانات رکھتے ہیں۔ اصلاح و ترقی کا جو نقشہ ہم نے بنایا ہے اس کا ایک ضروری جز و یہ بھی ہوگا کہ ہم اچھی طرح سوچ لیں کہ خانگی کاروبار اور سرکاری دائرۂ عمل میں توازن قائم رکھنے کا بہترین طریقہ کیا ہو۔

مجھے امید ہے کہ میں نے آپ کا بہت زیادہ وقت نہیں لیا ہے۔ میں توقع کرتا ہوں کہ میرے ان کلمات سے آپ یہ محسوس کر سکے ہونگے کہ ہم سب آپ کے اس اجتماع میں کس قدر گہری دلچسپی لے رہے ہیں۔ یہ مباحث بلا شبہ ان مسائل پر روشنی ڈالیں گے جو ہمارے اور آپ کے لئے مشترکہ طور پر باعث فکر و تردد ہیں۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ملک کے معاشی مفاد کے لئے ہم سب صدق دل سے آپ کی سرگرمیوں میں شریک ہیں۔

خواتین و حضرات! میں نہایت مسرت کے ساتھ انڈین اکنامک کانفرنس کے اکیسویں اجلاس کا افتتاح کرتا ہوں۔

بحر روم میں اٹلی کے منصوبے

ترکی بلغاریہ اور رومانیہ

کلکتہ۔ ۲۲ دسمبر۔ روزنامہ "سٹار آف انڈیا" کو اس کے لندنی نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ اٹلی بحر روم پر قابض ہو جانے کی کوشش کر رہا ہے۔

اس کا ارادہ یہ ہے کہ جمعیت اقوام کے دائرہ رکنیت سے علیحدہ ہو جانے کے بعد وہ اس مہم میں مشرقی یورپ کی دو لتوں کو اپنے ساتھ ملائے بحر روم کے متعلق جو پالیسی اس نے اختیار کی ہے۔ ۳۰ دسمبر کا اعلان اس کی آئینہ داری کر رہا ہے۔

انگلستان کے ساتھ تکمیل میثاق کی کوشش میں ناکامی کا منہ دیکھنے اور انگلستان اور جرمنی کی مذاکرت اور فتح حبشہ کو تسلیم کرنے سے برطانیہ اور فرانس کے انکار نے اسے یہ یقین دلا دیا ہے کہ اسے یکہ و تنہا کر دینے کی کوشش جاری ہے۔ اس لئے اب اس کی کوشش یہ ہے کہ رومانیہ بلغاریہ اور ترکی کو ساتھ ملا کر بحر روم میں اپنی پوزیشن مضبوط بنا لے۔

اطالوی ایوان مبعوثین میں سائنر مسولینی نے بیس لاکھ پاونڈ کی منظوری اطالوی بحری فوج کی تقویت کے لئے طلب کی تھی تاکہ ایک ضمنی اور اہم ضرورت کو پورا کیا جائے۔ رسمی طور پر جمعیت اقوام سے علیحدہ ہو جانے کی تجویز سے اسے یہ توقع ہے کہ اشتراکیت کے خلاف معاہدہ کرنے والی باقی دو دولتوں جرمنی اور جاپان کے ساتھ اس کا [illegible] مضبوط ہو جائیگا۔

"ملت" کا اشتہار مستند سمجھا جاتا ہے

بمبئی کے مسلمان جج کا پارسی لڑکی سے خفیہ بیاہ

پارسی قوم میں ہلچل

بمبئی کے مسلمان جج جسٹس سومجی نے بمبئی کے مشہور پارسی خاندان کی لڑکی مس جلو بائی سے اس طرح بیاہ کیا کہ نکاح کے وقت صرف چند ہی آدمی تھے۔ پہلے اسے مسلمان کیا گیا پھر اثنا عشری اصول سے نکاح پڑھایا گیا۔ جسٹس سومجی اثنا عشری خوجہ ہیں اور صفیرخاں کے چچیرے بھائی ہیں۔

پارسیوں میں اس نکاح سے بڑی سنسنی پھیل گئی ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ مسٹر جنا اور مس جنٹ کے نکاح کے وقت جو چند آدمی تھے ان میں حسین بھائی لال جی صدر خوجہ اثنا عشری جماعت اور مسٹر حاجی ناصر یاوجی نائب صدر اور مسٹر رزاق بھائی سکریٹری موجود تھے۔ لڑکی کا کوئی رشتہ دار موجود نہیں تھا۔ مس جلو کو کلمہ پڑھا کر مسلمان کیا گیا اور ان کا اسلامی نام مریم بائی رکھا گیا۔ پھر جناب شیخ حسین نجفی صاحب نے جو خوجہ اثنا عشری جماعت کے بڑے ملا ہیں نکاح پڑھایا۔

جسٹس سومجی بمبئی ہائیکورٹ کے جج ہیں اور اس بیاہ کے لئے سول میرج ایکٹ کا استعمال نہیں کیا گیا بلکہ اسلامی طریقہ پر مس جلو کو مسلمان کر کے اسلامی شریعت کے مطابق نکاح ہوا۔ مس جلو بالغ اور نہایت ہی قابل لڑکی ہے۔

ہندوستانی شارٹ ہنڈ کی ایجاد

واردھا میں کانفرنس منعقد ہوگی

واردھا۔ ۲۱ دسمبر۔ آل انڈیا ہندی پرچار سبھا واردھا کے جائنٹ سکریٹری مسٹر نرائن اگروال نے تار دیا ہے کہ ہندوستانی شارٹ ہنڈ کو جسکی ہمارے قومی کاموں میں بہت سخت ضرورت ہے اعلیٰ پیمانے اور زیادہ کار آمد بنانے کے لئے آل انڈیا سبھا سمیلن نے ۱۰ جنوری ۱۹۳۸ء کو واردھا میں ہندوستانی سٹینوگرافروں کی ایک کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہندی سبھا سمیلن کے صدر سیٹھ جمنا لال بجاج کانفرنس کی صدارت کریں گے۔ ہم متعدد سٹینوگرافروں کے نام جنھوں نے اپنے شارٹ ہنڈ سسٹم کے متعلق ہمیں مطلع کیا ہے۔ دعوت نامے جاری کر رہے ہیں ان اصحاب سے جن کو ہم پہچانتے نہیں درخواست ہے کہ وہ بہت جلد ہمیں مطلع کر دیں تاکہ ہم وقت پر ان کے نام دعوت نامے جاری کر سکیں۔

تجارت کا دار و مدار

ڈاک پر ہے

کامیاب کاروبار کا دار و مدار زیادہ تر اشتہار پر ہوتا ہے۔ آپ اپنے خطوط۔ گشتی مراسلے۔ فہرستیں اشیاء کی تفصیلات وغیرہ وغیرہ اپنے متوقع گاہکوں کے پاس نام بنام بھیجا کیجئے۔ ہندوستان کے محکمۂ تار اور ڈاک نے نظر ثانی کے بعد اب ایک ایسی مطبوعہ فہرست مرتب کر دی ہے جس میں ہر صوبے کے دوسرے درجہ کے بہت سے شہروں اور قصبوں کے سربر آوردہ حضرات اور فرموں کے نام معہ پتہ علیحدہ علیحدہ درج ہیں۔ یہ پتہ نہ نام عموماً عام ٹیلیفون ڈائرکٹریوں میں نہیں پائے جاتے جو محکمہ کی طرف سے شائع ہوتی ہیں اور نہ کسی اور فرم کی فہرست سے۔ کسی صوبہ یا سب صوبوں کی صوبہ وار مجلد فہرست یا علیحدہ علیحدہ قصبوں کی غیر مجلد فہرستیں ان لوگوں کی خدمت میں مفت بھیجدی جاتی ہیں۔ جو مقررہ قیمت خواہ نقد یا اس صوبہ کے پوسٹماسٹر جنرل کے نام جہاں سے خریداری کی جارہی ہے۔ کراس پوسٹل آرڈر بھیجیں۔

یہ فہرست حسب ذیل عنوانات میں منقسم ہے

۱۔ بنک اور بنکرس ۲۔ کتب فروش اور پبلشرز۔ ۳۔ دوا فروش اور دواساز۔ ۴۔ ڈاکٹر ۵۔ وکلا۔ ۶۔ تاجر اور کمیشن ایجنٹ ۷۔ رئیس اور زمیندار ۸۔ تنخواہ دار ملازمین ۹۔ دکاندار اور اسٹیشنری مرچنٹ ۱۰۔ موٹر مرچنٹ۔ ۱۱۔ متفرقات

معلومات اور دیگر امور کے لئے حسب ذیل پتہ پر خط و کتابت کیجئے۔

پوسٹماسٹر جنرل صوبہ (جس میں آپ رہتے ہیں)

محکمۂ ڈاک اور تار ہند

رجسٹرڈ ڈی ایل نمبر ۲۵۲۸

اکسیر مصفی

اقراق - خون - پھوڑے پھنسی داد - خارش - تر و خشک - اور گرمی دانے وغیرہ کے لئے اکسیر ہے حتی کہ آتشک سوزاک کے لئے مفید ثابت ہوا ہے اکسیر مصفی اعلیٰ یونانی دواخانہ کے علاوہ اور کہیں دستیاب نہیں ہو سکتی آزمائش شرط ہے قیمت ۸ رفی دبہ

یونانی دواخانہ بلیماران دہلی

روزانہ ملت

ویسٹ اینڈ ٹاکیز صدر بازار دہلی میں
ایسٹ انڈیا فلم کمپنی کا ڈرامہ
صرف ایک دن کے لئے بروز منگل ۴ جنوری ۳۸ء

سلطانہ

نذیر - گل حمید - مظہر خان - زرینہ خاتون - حسن دین - عبد الرحیم پہلوان وغیرہ کے بے نظیر کمال
شرح ٹکٹ - ۲ر ۳ر ۴ر ۶ر ۸ر ۱۲ر ۱ر عمار درجہ زنانہ ۳ر

رجسٹرڈ ڈی ایل نمبر ۲۵۲۸ | دہلی پنجشنبہ ۶ جنوری ۳۸ء مطابق ۴ ذیلقعد ۵۶ ہجری | جلد ۱۰ نمبر (۵)

دانت کی ہر قسم کی تکلیف کے وقت ڈاکٹر ایس ایم الٰہی سے رجوع کیجئے! مقابل امپیریل بنک چاندنی چوک

دائرۂ ملت

دہلی کا موسم

پارہ حرارت کم سے کم	۳۲	ڈگری
" زیادہ سے زیادہ	۶۸	"

ماہتاب کی رفتار

ربع اول	۱۱ جنوری	۹ بجکر ۳ منٹ شام
ماہ کامل	۱۹ "	۱۲ بجے شب
ربع آخر	۲۸ "	۳ بجکر ۱۲ صبح
ماہ نو	۴ فروری	

طلوع و غروب

۴ جنوری	طلوع آفتاب	۶ بجکر ۵۶
"	غروب "	۵ " ۳۸
۵ "	طلوع "	۶ " ۵۶
"	غروب "	۵ " ۳۸

مقامی تفریحات

ویسٹ اینڈ ٹاکیز	سلطانہ	۶½ اور ۹½
نشاط	دیوانہ مانے	"
نوولٹی	طوفانی ٹولی	۶½ اور ۹½
ریگل	شکتی	"
میجسٹک	جیون پربھات	"
جوبلی	ہز ہائینس	"
سنٹرل	ٹارزن	"
رائل سینما	اچھوت کنیا	"
امپیریل	دل کی پیاس	"
کمل	کروڑپتی	"
سنگم	حاتم طائی	"
پکچر ہاؤس	غریب کی توپ	"

دہلی کانگریس کے انتخابات
افسوسناک کشمکش

مقامی کانگریس کمیٹی کے سالانہ انتخابات کے سلسلہ میں اچھی خاصی کشمکش پیدا ہو گئی تھی - اور دو پارٹیاں باہم لڑ رہی تھیں کہ اتفاق سے صوبہ بہار کے وزیر تعلیمات ڈاکٹر محمود خان صاحب دہلی آ گئے جن کی مداخلت سے اس بات کی کوشش کی گئی کہ فریقین میں سمجھوتہ ہو جائے۔ تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ یہ کوشش کامیاب نہیں ہو سکی اور برسر اقتدار جماعت کے مقابلہ میں جو جماعت انتخاب میں حصہ لے رہی تھی اس سے بالکل الگ ہو گئی - چنانچہ لالہ شنکر لال صاحب (بیمہ کمپنی والے) کے ایک بیان میں علیحدہ کر دیا گیا ہے۔

اس سلسلہ میں مسٹر جگل کشور کھنہ موجودہ سکرٹری کا ایک تردیدی بیان مظہر ہے کہ وہ خود انتخابات سے علیحدہ نہیں ہوئے ہیں بلکہ بدستور حلقہ نمبر ۵ "۴" ۶ سے امیدوار ہیں۔

دہلی کے کانگریسی حلقوں میں اس قسم کے اختلافات پر کانگریس کے خاموں میں اظہار افسوس کیا جا رہا ہے۔

یوم محمد علی
مسٹر ایم - این - رائے کی صدارت میں جلسہ

مسٹر ایم - این رائے جو ایک عرصہ تک یورپ میں رہ چکے ہیں اور اب ایک سرگرم سوشلسٹ ہیں آج سہ شنبہ کی شام کو چھ بجے عربک کالج ہال میں رئیس الاحرار مولینا محمد علی مرحوم کی یاد میں جلسہ کی صدارت کریں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ حضرت جوش ملیح آبادی بھی اس جلسہ میں اپنا کلام سنائینگے۔

وائسرائے کا دربار
شادی دعوت اور رقص

"بلوادے" کلکتہ ۴ - جنوری ۔ ہز ایکسلنسی وائسرائے اور ہر ایکسلنسی لیڈی لنلتھگو کا ارادہ ہے کہ ۱۷ - فروری یوم پنجشنبہ ۳۸ء کو وائسریگل ہاؤس میں محفل رقص (بال) منعقد کریں۔ اور اس کے بعد ۲۵ - فروری یوم جمعہ کو شاہی گارڈن پارٹی دیں۔ ان دونوں مشاغل کے درمیان میں ۲۲ - فروری کو ہز ایکسلنسی عطائے خطابات کی رسم ادا کرنے کے لئے دربار منعقد کریں گے۔

ڈاک ایڈیشن پڑھیئے

اچھے مضامین عالم اسلام کی خبریں پرزور مقالات

ملت کے ڈاک ایڈیشن کی قیمت دو پیسہ ہے جو سٹی ایڈیشن سے بہت مختلف ہے - آپ کو اگر اخبار بینی کا شوق ہے تو ڈاک ایڈیشن پڑھا کیجئے - جس میں آپ کو عالم اسلام کی خبریں پرزور مقالات اہم مضامین اور عمدہ نقشوں کا مجموعہ ملے گا آپ اپنے مقامی ایجنٹ سے کہدیجئے وہ -

آپ کو ڈاک ایڈیشن ہی دے گا

ڈاک ایڈیشن دفتر سے براہ راست بذریعہ سائیکل خریداروں کو مہیا کر دیا جاتا ہے۔

شرح چندہ حسب ذیل ہے

سالانہ	ششماہی	سہ ماہی
۵ روپے	۳ روپے	۱ روپیہ ۸ آنے

مینجر روزنامہ اخبار "ملت" دہلی

ملازمت

مل سکتی ہے۔ تعلیم مڈل تک ہو - انٹرنس پاس ہو یا فیل ایف اے ہو خواہ بی - اے کوئی خاص شرط نہیں قواعد کے لئے ٹکٹ بھیجکر منگائیں۔
پتہ:- پنجاب انجینیرنگ انسٹیٹیوٹ جالندھر شہر

زیڈ اے جعفری
مقابل امپیریل بنک چاندنی چوک
چشموں کے مستند اور نیک نام بیوپاری - آپ اپنی ضرورت کے وقت ان کو یاد کیجئے یا خود تشریف لائیے

شربت فولاد

معزز ناظرین یہ شربت دواخانہ ہذا کی قابل قدر اور مجرب نسخہ کی چیز ہے جس کا بار بار تجربہ کیا جا چکا ہے - اور بلا قید عمر و مذہب استعمال کیا جاتا ہے - یہ شربت معدہ کو قوت دیتا ہے - جگر کو خاص طور سے تقویت بخشتا ہے - خون صالح پیدا کرتا ہے ضعف معدہ کی وجہ سے جو دست آتے ہیں ان کو روکتا ہے - نیز طحال جگر بڑھ جانے میں مفید ثابت ہوا ہے

ترکیب استعمال :- ۶ ماشہ شربت فولاد بغیر پانی ملائے دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد چاٹ لینا چاہیئے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ
فہرست مفت طلب کریں!
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

کھال اور سمور کی بہترین ٹوپیاں
الف - براد سنز دہلی

میں بنوایئے جہاں ہندوستان کے معتمد لیڈر اور ارکان اسمبلی اپنی ٹوپیاں بنواتے ہیں - نیز فرمائش آنے پر ٹوپیاں باہر بھیجی جاتی ہیں۔

نئی موٹر سائیکل برائے فروخت

ایک نئی موٹر سائیکل جو بغیر چلائے پرانی ہوئی ہے حسب ذیل پتہ پر آکر دیکھ لیں۔
جے اینڈ سنز
شمسی کالج محلہ ٹوکریوالان دہلی

ہمدرد برقی پریس

ہمدرد برقی پریس میں اس ہفتہ سے طباعت کا نیا انتظام کر دیا گیا ہے - لہٰذا ہم اپنے احباب اور تجارت پیشہ حلقہ کو یہ خوشخبری سنانے میں حق بجانب ہوں گے کہ اس پریس میں آپ کو علاوہ بہترین طباعت کے دیگر سہولتیں بہم پہونچائی جائینگی -

سودیشی شو فیکٹری

آپ اپنے لئے اور اپنے بچوں کے لئے جب جوتے خریدیں یا آپ کو چمڑے کی کسی چیز کی ضرورت ہو تو آپ سب سے پہلے دہلی کے واحد اور مشہور سودیشی کارخانہ ....
"سودیشی شو فیکٹری"
کو آزمایئے آپ کو کسی قسم کی شکایت نہ ہو گی

ایک انجن برائے فروخت

ایک انجن نہایت بہتر حالت میں - پیٹر سیکر پانچ ہورس پاور چکی بالکل نیا لکڑی کا فریم خواہ چکی پر استعمال ہو یا پانی کے پمپ پر خواہ ڈائنمو پر لگائیں
انجن ورکنگ ہے - مکمل حالت میں مع چکی - لیکن بغیر پتھر کے قیمت تقریباً چار سو روپے
حسب ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں یا خود آکر دیکھ لیں۔

جے اینڈ سنز
شمسی کالج محلہ ٹوکریوالان دہلی

شرح چندہ بیرونی

سالانہ	ششماہی	سہ ماہی
۹ روپے	۵ روپے	۲ روپے ۱۲ آنے